

وعظ پر ميرے مولیٰ کی فصاحت ناز کرتی ہے

هر ايك جمله پر مولیٰ کے جزالة ناز کرتی ہے

عجب تائید کا سریان ہے سرعت سے یہاں دیکھو

یہ الہامی کلامو پر بلاغت ناز کرتی ہے

مطلب فیض اور لطفِ امای سے یہ اقا کے

بیاں پر اور ادائی پر وضاحت ناز کرتی ہے

خدا نے دی ہے کیا بخشش لسانِ حق کی مولیٰ کو

رُطب کا شیرا جھرتا ہے حلاوت ناز کرتی ہے

معانی عالیہ کی اور اسرارِ الہیہ

کی توجیہ مفسر پر سلاست ناز کرتی ہے

ملیٰ ابناءِ دعوت کو یہ نعمت ذاتِ داعی کی

یہ قسمہ پر محبوب کی جماعت ناز کرتی ہے

کتف پر یہ اٹھاتے ہے ثقلِ مؤمن کی کئی شاں سے

میرے مولیٰ پہ روحانی یہ طاقت ناز کرتی ہے

امای ہاتھ ہے پشت پر عجب ہے مطمئنہ نفس

برہانِ الدین مولیٰ پر نیابت ناز کرتی ہے

شریعة پر چلاتے ھے سکھامن دے کر مؤمن کو

بس ان پر افریں کہ کر ہدایة ناز کرتی ھے

کہے شیریں بقاء ھو طول مولیٰ کی قیامة تک

کے جنکے عصر میسون پر سعادت ناز کرتی ھے